مخصوص ایام میں قاعدہ پڑھانے سے متعلق فتوٰی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحبک یا حبیب اللہ

دار الافتاء اہلسنت

ٹرسٹ رجسٹرڈ

جامع مسجد کنزالایمان ، بابری چوک ، گرومندر ، کراچی ۔ 74800 پاکستان

E-Mail :ahlaysunnat@dawateislami.net Fax :4855174 -Phone: 4855174 - 4911779-2059968

ریفرنس نمبر ______ تاریخ ______

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ اسلامی بہنوں مقررہ دنوں مثلاً 12 روزیا 2 ماہ میں کورس کے سلسلے قاعدہ پڑھنا ہوتو اتنے مختصر عرصہ میں مخصوص ایام میں اسلامی بہن کے پڑھنے کی کیا ترکیب ہوگی؟ سائلہ: طالبہ (جامعۃ المدینہ بابری چوک)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حیض ونفاس کی حالت میں رحمانی قاعدہ کی وہ تختیاں جن میں فقط حروف ہیں کلماتِ قرآن نہیں ہیں مثلاً حروف مفردہ، مدہ، تنوین، مرکبات والی تختیاں جس میں مختلف حروف کی پہچان مدہ لین تنوین حرکات وغیرہ کا درست تلفظ سکھانے کے لئے الفاظ لکھے ہوتے ہیں جیسے خلق رزق یا سفرۃ وغیرہ کے ان میں انکو اس حالت میں پڑھنا اور پڑھانا دونوں جائز ہے اور وہ تختیاں جن میں ایک سے زائد کلماتِ قرآن ہیں یا قرآن کی آیات ہیں قل ھو اللہ احد یا وھم ینظرون ان کی فقط معلّمہ کو اجازت ہے کہ یہ ان کو یا تو ہجوں کے ساتھ پڑھائے یا پھر سانس توڑ توڑ کر ایک ایک کلمہ کر کے پڑھائے ہاں طالبات کو ان ایام میں اس کی اجازت نہیں ہے کہ وہ کلماتِ قرآن کو ہجوں کے ساتھ یا الگ الگ سانس توڑ کر پڑھیں کیونکہ یہ اجازت فقط معلّمہ کیلئے ہے۔ لہذا کورس کے دوران ان مخصوص ایام میں ایسی تختیاں تو نہیں پڑھ سکتے اس کے علاوہ وقت نکال کر ان کو سیکھ لیں۔

المحیط البرہانی میں شیخ محمود بن احمد رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "واذا حاضت المعلمۃ فینبغی لھا ان تعلم الصبیان کلمۃ کلمۃ وتقطع بین الکلمتین و لایکرہ لھا التھجی بالقرآن" یعنی جب معلّمہ کو حیض یا نفاس ہوا تو ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھائے حیض ونفاس والی کو قرآن کے حروف ہجی پڑھنا مکروہ نہیں۔" (المحیط البرہانی جلد 1 صفحہ 244 مطبوعہ، کوئٹہ)

فتاوی شامی میں ہے: "أنہ جوز للحائض المعلمۃ تعلیمہ کلمۃ کلمۃ کما قدمناہ" یعنی کیونکہ معلّمہ حائضہ کے لئے جدا جدا کلمہ کی تعلیم دینا جائز ہے۔ (ردالمحتار جلد 1 صفحہ 487 مطبوعہ دارالکتب العلمیہ بیروت، لبنان)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ حضرت علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "معلّمہ کو حیض یا نفاس ہوا تو ایک ایک کلمہ سانس توڑ توڑ کر پڑھائے اور ہجے کرانے میں کوئی حرج نہیں۔" (بہارِ شریعت حصہ 2 صفحہ 101 مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم ورسولہ عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم

کتبــــــــہ

محمد حسان رضا العطاری المدنی

27 ذوالحجۃ 1430ھ 15 دسمبر 2009ء

الجواب صحیح

ابو الصالح محمد قاسم القادری

المفتی

فون 4855174

جامع مسجد کنزالایمان بابری چوک کراچی